

باہم کیا فرق و امتیاز ہوتا ہے۔ لائق مترجم نے ترجمہ بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ کیا ہے جس سے اردو کی متوسط استعداد والا شخص بھی مستفید ہو سکتا ہے۔ شروع میں مترجم کے قلم سے ہی پیش لفظ اور پھر دیا چاہے جس سے اس کتاب کے مباحث کا پیش منظر سمجھنے میں مدد ملے گی۔

نشری تقاریر از جناب مولوی عبدالرحمن خاں صاحب صدر حیدرآباد اکادمی حیدرآباد دکن
تقطیع خورد ضخامت ۱۵۲ صفحات طباعت و کتابت عمدہ جلد نمبر ۱۱ کلدار تیلوارہ تشریبات اردو حیدرآباد دکن
مصنف ہمارے ملک کے بہت مشہور فاضل اور بالخصوص سائنس کے بڑے عالم ہیں۔ یہ کتاب آپ کی ان چند تقریروں کا مجموعہ ہے جو آپ نے وقتاً فوقتاً حیدرآباد کے ریڈیو اسٹیشن سے نشر کی ہیں، ان تقریروں کا موضوع اگرچہ خالص طبیعاتی مسائل ہیں۔ مثلاً "سیاروں پر زندگی کے امکانات" "زمین کا کرہ ہوائی" "دستار تارے" "تاروں کی بستی" "پراسرار روشنی" وغیرہ لیکن فاضل مقرر نے ان کو ایسے سلیس، عام فہم اور شگفتہ انداز میں بیان کیا ہے کہ ایک متوسط الاستعداد شخص بھی تھوڑی توجہ سے پڑھنے کے بعد ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جن لوگوں نے طبیعات اور سائنس کا مطالعہ نہیں کیا ہے ان کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ پھر ان تقاریر میں بعض ایسی کارآمد اور نئی چیزیں بھی ہیں جن سے طبیعات کا ایک طالب علم بھی مستفید ہو سکتا ہے۔

مقدمہ مشکوٰۃ شریف ترجمہ اردو از جناب مولوی خواجہ محمد علی صاحب تقطیع خورد ضخامت ۱۱۱ صفحات
کتابت و طباعت خاصی قیمت غیر تہہ۔ مکتبہ اسلامی لاہور۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے حدیث کی مشہور کتاب مشکوٰۃ پر جو شرح لکھی تھی اس کا مقدمہ تا مقبول ہوا کہ مشکوٰۃ کے مطبوعہ نسخوں کا جو بہن گیا۔ اس میں اختصار اگر جامعیت کے ساتھ علم حدیث کے اصول و مبادی بیان کئے گئے ہیں جن کا جاننا طلبائے حدیث کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لائق مترجم نے اس مقدمہ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے اور شرح بھی لکھی ہے، شروع میں ایک